NHS

M M R

خسرہ کن پیڑے خسرہ کاذب

ویکسینیشن

یہ لیف لیٹ خسرہ، کن پیڑےاورخسرہ کاذب (روبیلا) اورایم ایم آر ویکسینیشن کی وضاحت کرتا ہےجوان تمام بیماریوں کےخلاف محفوظ رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

امیونائزیشن

ہرکسی کو، ہرعُمرپرمحفوظ رکھنےمیں مدد کرتےہوئے

M	M	R
خسرہ	کن پیڑے	خسرہ کاذب

خسرہ کیا ہے؟

خسرہ ایک انتہائی وبائی وائرل بیماری ہےجوکھانسی اورچھینکوں سےپھیلتی ہے۔ اگرآپ کومحفوظ نہیں کیا گیا اورآپ کا کسی ایسےشخص سےمُنتقل کرنےوالارابطہ ہوا ہےجس کوخسرہ لاحق ہے، توامکانات ہیں کہ آپ بھی خسرہ کا شکارہوجائیں گے۔ اگرآپ کوخسرہ لاحق ہوجاتا ہےتوآپ شاید بہت کمزورمحسوس کرسکتےہیں آپ10 دنوں کےلئےاسکول یا کام پرنہیں جاسکیں گے۔ خسرےکا کوئی علاج یا نجات کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہے۔

خسرےکی **علامات** میں بُخار، دُکھتی ہوئی سُرخ آنکھیں، اورچھپاکی شامل ہیں۔ کُچھ لوگوں کےلئےیہ بہت سنگین انفیکشن ہوسکتی ہے۔

پیچیدگیاں پیدا ہونےکا بعض گروہوں میں زیادہ امکان ہےبشمول کمزورہوجانےوالےجسمانی مدافعتی نظام والےافراد، ایک سال سےکم عُمرشیرخواربچےاورحاملہ خواتین۔ پیچیدگیوں میں چھاتی اورکان کےانفیکشن، دورے، اسہال، اینسیفیلائٹس (دماغ کی سوزش) اوردماغ کوپہنچنےوالا نُقصان شامل ہیں۔ وہ جن میں پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں، اُنہیں علاج کےلئےہسپتال میں داخل کرانےکی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

کیا یہ سنگین ہے؟ ہاں خسرےکا شکارہونےوالے 5000 افراد میں سےایک کےقریب کا موت کا شکارہونےکا امکان ہےاور2006 سےانگلینڈ اورویلزمیں خسرےسے3 اموات واقع ہوئی ہیں۔

کن پیڑے (ممپس) کیا ہیں؟

کن پیڑے ایک وبائی بیماری ہے جوکھانسی اورچھینکوں یا کسی ایسےشخص کےساتھ نزدیکی رابطہ ہونےکی وجہ سےپھیلتی ہےجسےانفیکشن لاحق ہے۔

ممپس کی **علامات** عام طورپرتقریباً دوہفتوں کےلئےرہتی ہیں اوران میں سردرد اوربُخارشامل ہوسکتےہیں لیکن عام ترین علامات چہرےکے اطراف پرغدودوں کا سُوجنا ہے۔ یہ آپ کوایک 'ہیمسٹرکی طرح کےچہرے' کی شکل دےسکتا ہےاورتکلیف اورنگلنےمیں مُشکل کا باعث بن سکتا ہے۔

ممپس کی **پیچیدگیاں** بہت تکلیف دہ ہوسکتی ہیں اوران میں بچہ دانی، خُصیوں کی سوزش شامل ہوسکتی ہے، اورشاذرونادرحالتوں میں لبلبےکی۔ ممپس وائرل سرسام (مینینجائٹس) اوراینسیفلائٹس (دماغ کی انفیکشن) کا بھی باعث بن سکتا ہے۔ اگرچہ ممپس کےبعد سماعت کی مُستقل کمزوری بہت کم واقع ہوتی ہے، وباء کا شکارہونےوالے20 میں سےایک شخص کوسماعت کی عارضی کمزوری لاحق ہوسکتی ہے۔

اس وقت ممپس کا علاج کرنےکےلئےکوئی دوا موجود نہیں ہےاوراس وجہ سےعلاج علامات سےآرام دلانے پرمرکوزہے۔ اگرآپ کوممپس لاحق ہوجاتا ہےتوآپ کواس وقت کےدوران شاید بسترپرکچھ عرصہ آرام کرنےاوردرد سےآرام دینےوالی ادویات لینےکی ضرورت ہوگی۔ آپ کونرم غذا کھانےکی بھی ضرورت ہوگی جس کوبہت زیادہ چبانےکی ضرورت نہ ہو۔ ممپس کےزیادہ ترکیسزکمسن بالغان میں واقع ہوتےہیں جنہوں نےایم ایم آرویکسین کی دو خوراکیں نہیں لی تھیں۔

خسرہ کاذب (روبیلا) کیا ہے؟

روبیلا ایک متعدی بیماری ہے، جسے اکثرجرمن خسرہ کہا جاتا ہے، ایم ایم آرویکسین کی وجہ سےیہ برطانیہ میں اب شاذونادرہی پایا جاتا ہے۔ یہ اُسی طریقےسےپھیلتا ہےجیسے کن پیڑے(ممپس) یا خسرہ پھیلتا ہے۔ زیادہ ترلوگوں کےلئے، یہ عام طورپرایک خفیف شدت والی حالت ہوتی ہےجو7 سے10 دنوں میں بغیرکسی علاج کےبہترہوجاتی ہے۔ تاہم، اگرحاملہ خواتین روبیلا کا شکارہوجاتی ہیں تویہ اُن کےنازائیدہ بچےکےلئےبہت سنگین ہوسکتا ہے۔

روبیلا کی **علامات** میں چھپاکی، ٹھنڈ لگنےکی علامات، اورجوڑوں کا درد ہیں۔

روبیلا میں شاذونادرہی **پیچیدگیاں** پیدا ہوتی ہیں لیکن اگرکسی حاملہ عورت کوحمل کےدوران روبیلا لاحق ہوجاتا ہے، تواُس کےنازائیدہ بچےکےلئےاس کےتباہ کُن نتائج ہوسکتےہیں جوبچےکےموتیا بند (آنکھوں کی مُشکلات)، بہراپن، دل کی مُشکلات یا دماغ کےنقصان کےساتھ پیدا ہونےکی طرف لےجاسکتا ہے۔

1

ایک ویکسین

ایم ایم آرایک سنگل انجکشن ہےجوکمسن بچوں کوران پریا بڑےبچوں یا بالغان کوبازوکےاوپرکےحصےپرلگایا جاتا ہے۔ یہ ایک زندہ ویکسین ہےجس کا یہ مطلب ہےکہ یہ خسرہ، ممپس اورروبیلا وائرسز کےکمزورکئےگئےورژنزپرمُشتمل ہوتی ہے۔ ان کو اتنا کمزورکیا گیا ہوتا ہےکہ وہ بیماری کا باعث بنےبغیرقوت مدافعت پیدا کرنے کےلئےکافی ہوں۔

2

دوخوراکیں

ایم ایم آرویکسین صرف دوخوراکوں کےساتھ طویل عرصےتک موجود رہنے والا تحفظ دیتی ہیں۔ پہلی خوراک 12 ماہ کی عُمرپردی جاتی ہےاوردوسری خوراک تقریباً تین سال اورچار ماہ کی عُمرپردی جاتی ہے، سکول شروع کرنےسےپہلے۔ دونوں خوراکیں لگوانا خسرہ، ممپس اورروبیلا کےخلاف طویل المعیاد تحفظ مُہیا کرتا ہے۔ بالغان اوربڑےبچوں میں دوخوراکیں ایک دوسری کےدرمیان ایک ماہ کے وقفےکےساتھ دی جاسکتی ہیں۔

3

تین انفیکشنز

ایم ایم آرویکسین تین انفیکشنز؛ خسرہ، ممپس اورروبیلا کےخلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ وائرل انفیکشنزہیں جوتیزی کےساتھ غیرتحفظ یافتہ بچوں اوربڑوں میں پھیلتی ہیں ۔ یہ فلو یا عام شدید نزلہ زکام کی نسبت زیادہ آسانی سےپھیلتی ہیں۔

»

دیرپا تحفظ

ایم ایم آرویکسین آپ کوخسرہ، ممپس اورروبیلا سےمحفوظ رکھنےکا محفوظ ترین اورمؤثرترین طریقہ ہے۔ 1988 میں ویکسین مُتعارف کرانےسےلےکر، برطانیہ میں یہ بیماریاں بہت کم ہوگئی ہیں۔ تاہم، بیماری کا پھوٹ پڑنا، خاص طورپرخسرہ کا، واقع ہوا ہے، جب ویکسین لگوانےوالےلوگوں کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ اگرآپ پُریقین نہیں ہیں کہ آپ کو پہلے ویکسین لگی تھی یا نہیں، توآپ اپنےجی پی سےپوچھ سکتےہیں، مزید خوراکیں لینا آپ کےلئےکسی ضررکا باعث نہیں بنےگا۔

ویکسین کس کولگوانی چاہیے؟

کمسن بچے

یوکےنیشنل ویکسینیشن پروگرام کےحصےکےطورپربچوں کو ویکسین کی پیشکش کی جانی چاہیے۔ اُنہیں ویکسین کی دوخوراکوں کی پیشکش کی جائےگی، پہلی اُن کی پہلی سالگرہ کےبالکل بعد اوردوسری خوراک اُن کی طرف سےاسکول شروع کرنےسےپہلے ۔ عام طورپرتین سال اورچارماہ کی عُمرپر۔

بڑے بچے، ٹین ایجرزاورکمسن بالغان

اگرآپ کوپہلےکبھی ایم ایم آرویکسین نہیں لگی ہےیا اگرآپ کواس کی صرف ایک خوراک لگی تھی، توآپ کواپنی بقایا خوراکیں پوری کرنےکا انتظام کرنےکےلئےاپنی جی پی سرجری سےرابطہ کرنا چاہیے۔ اگرآپ کو پہلےہی ایک کمسن بچےکےطورپرایم آرکی ایک خوراک لگ چُکی ہےتوآپ کوصرف ایک مزید خوراک کی ضرورت ہوگی، چاہےآپ کوپہلی خوراک کتنا ہی عرصہ پہلے دی گئی تھی۔ اگرآپ کو دوخوراکوں کی ضرورت ہےتو وہ آپ کواُن کےدرمیان ایک ماہ کےوقفےکےساتھ دی جاسکتی ہیں۔

بچےکوجنم دینےوالی عمُرکی خواتین

روبیلا نازائیدہ بچوں کےلئےانتہائی سنگین انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے، یہ نابینا پن، بہرہ پن اوریہاں تک کہ موت کا باعث بن سکتا ہے۔ اگرآپ بچےکوجنم دینے والی عُمرکی ایک خاتون ہیں، یہاں تک کہ اگرآپ بچےکوجنم دینے کی منصوبہ بندی نہیں بھی کررہیں، آپ کو حاملہ ہونےسےپیشترایم آرویکسین کی دوخوراکیں لگوا لینی چاہیے۔

اگرآپ نے دوخوراکیں نہیں لگوائی ہیں، یا اس بارےمیں یقین سےنہیں کہ سکتیں، توآپ کو کسی بقایا رہ جانےوالی خوراکیں لگوانےکا انتظام کرنےکےلئےاپنی جی پی سرجری سےرابطہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ ایک زندہ ویکسین ہےآپ کو ویکسین لگوانےکےبعد ایک ماہ تک حاملہ ہونےسےپرہیزکرنا چاہیے، چنانچہ آپ کواس وقت کےدوران حمل سےبچنےکا کوئی قابل بھروسہ طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

اگرآپ حاملہ ہیں یا کُچھ وقت پہلے ہی بچےکوجنم دیا ہےاوریقین سےنہیں کہ سکتیں کہ کیا آپ نےایم ایم آرکی دوخوراکیں لگوائی تھیں کہ نہیں، توبچےکی پیدائش کے6 ہفتےبعد ہونےوالےمُعائنے پراپنے جی پی یا پریکٹس نرس سےبات کریں۔

بڑی عُمر کےبالغان

1970 سے پہلے برطانیہ میں پیدا ہونےوالےبالغان کےبارےمیں امکان ہےکہ وہ ایک بچےکےطورپرخسرہ، ممپس اورروبیلا کا شکارہوئےہونگےیا اُنہیں خسرےیا روبیلا کی واحد ویکسین لگی ہوگی جوایم آرسے پہلے 1988 میں متعارف کرائی گئی تھیں۔

اگرآپ پُریقین نہیں ہیں کہ کیا آپ کویہ انفیکشنزلاحق ہوئی تھیں یا کیا آپ کوان سےمحفوظ رہنےکےلئےویکسینزلگی تھیں، توآپ اپنےجی پی کو ویکسین لگانےکےلئےکہ سکتےہیں۔ آپ کوایک ماہ کےوقفےکےساتھ دوخوراکیں لگوانےکی ضرورت ہوگی۔یہاں تک کہ اگر آپ کو ویکسینزپہلےلگ بھی چُکی ہوں، آپ کواضافی خوراکیں لگوانےسےکوئی نُقصان نہیں ہوگا کیونکہ آپ کا مدافعتی نظام فوری طورپرپہچان لےگا اورفوری طورپرویکسین کےوائرسزکوتباہ کردےگا۔

کیا آپ کی پیدائش یا پرورش بیرون مُلک ہوئی تھی؟

اگرآپ کی پیدائش یا پرورش بیرون مُلک ہوئی تھی توآپ کوایم ایم آرکی دوخوراکوں کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ مُختلف ممالک مُختلف امیونائزیشنزکی پیشکش کرتےہیں اورتمام ممالک ایم ایم آرویکسین استعمال نہیں کرتے۔ اگرآپ کےپاس اُن ویکسینزکا ریکارڈ موجود نہیں ہےجوآپ کولگی تھیں یا اگرآپ پُریقین نہیں ہیں، تواس بارےمیں اپنے جی پی سےبات کریں۔ ہوسکتا ہےدیگرانفیکشنزسےمُکمل طورپرمحفوظ ہونےکےلئےآپ کودیگرامیونائزیشنزکی بھی ضرورت ہو۔

ایم ایم آرویکسین کیسےکام کرتی ہے؟

ایم ایم آرویکسین ایک زندہ ویکسین ہے جوخسرہ،ممپس اورروبیلاسےمحفوظ رکھتی ہے۔ دوخوراکیں انجکشن کےذریعےٹانگ یا بازوکےاوپرکےحصےمیں لگائی جاتی ہیں۔ آپ کا مدافعتی نظام ایسےخُلیے تیارکرنےکےذریعے ویکسین پرردعمل ظاہرکرتا ہےجوان تینوں وائرسزکوپہچانتےہیں اوریاد رکھتےہیں۔ اگرآپ مُستقبل میں ان بیماریوں میں سےکسی کےساتھ رابطےمیں آتےہیں، یہ خُلیےجاگ پڑیں گےاورآپ کےجسم کوتیزی کےساتھ دافع جسم (انٹی باڈیز) بنانےکےلئےمُتحرک کردیں گی۔یہ تحفظ عام طورپردیرپا ہوتا ہے۔

ویکسین کتنی محفوظ ہے؟

مجموعی ایم ایم آرویکسین دُنیا بھرکےبہت سےممالک میں بہت سالوں سےبچوں کی بخیروعافیت حفاظت کررہی ہے۔ برطانیہ میں 1988 میں اس کےمُتعارف کرائےجانےسےاب تک لاکھوں خوراکیں دی جاچُکی ہیں۔ ویکسینزاستعمال کئےجانےسےپیشتر، ان کو تحفظ کےلئےمکمل طورپر ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔اگرچہ ویکسین سےکُچھ ضمنی اثرات واقع ہوسکتےہیں، یہ عام طورپرخفیف اوراُس سےبہت کم شدت کےہوتےہیں جس شدت کی بیماری ہوتی ہے۔ ویکسین کے بعد شدید نوعیت کےردعمل شاذونادرہوتےہیں۔

ایم ایم آرویکسین کےتحفظ اورمؤثرپن کا جائزہ لینےکےلئےبہت سےمطالعات واقع ہوئےہیں۔ شہادت واضح ہےکہ کہ ایم ایم آرویکسین اورآٹزم کےدرمیان کوئی تعلق موجود نہیں ہے۔

کیا یہ کام کرتی ہے؟

ہاں، ویکسین خسرہ، ممپس اورروبیلا کےخلاف تحفظ مُہیا کرنےکےحوالےسےبہت اچھی ہے۔

اُن افراد کا 99% جنہوں نےویکسین کی دو خوراکیں لگوائی ہیں، خسرہ اورروبیلا سےمحفوظ ہوگا۔ اگرچہ ممپس سےتحفظ خفیف سا کمتردرجے کا ہے، ایسےافراد میں کیسزانتہائی کم شدت کےہیں جنہوں نے ویکسینیشن لگوائی ہوئی ہے۔

برطانیہ میں ایم ایم آر1988 میں مُتعارف کرائی گئی تھی، یہ اب بہت کم ہوتا ہےکہ بچوں میں یہ انفیکشنزترقی پائیں۔ حالیہ سالوں میں خسرہ اورممپس پھوٹ پڑنےکےواقعات پیش آئےہیں۔ ان کےو قع ہونےکا تب رُجحان ہوتا ہےجہاں ویکسینیشن کےدرجات کم ہوں، لیکن یہ کسی بھی وقت واقع ہوسکتےہیں اس لئےیہ اہم ہےکہ یہ یقینی بنایا جائےکہ آپ ایم ایم آرویکسین کی دوخوراکیں لینےکےذریعےان کےخلاف محفوظ ہوں۔

ویکسین کےضمنی اثرات کیا ہیں؟

ہرکوئی ویکسین کےضمنی اثرات کا شکارنہیں ہوتا۔ تحفظ مُہیا کرنےکےلئے، ویکسین اُن تین انفیکشنزکی نقل کرتی ہےجن کےخلاف یہ حفاظت کرتی ہے۔ کُچھ لوگوں کوچھپاکی ہوسکتی ہےجوخسرہ کی خفیف شکل دکھائی دیتی ہے، چہرہ اتنا سُوج سکتا ہےکہ ایسا لگتا ہےکن پیڑے(ممپس) نکلےہوئےہیں یا اُنہیں روبیلا کی طرح جوڑوں میں درد ہوسکتا ہے۔ یہ ضمنی اثرات پہلی خوراک کےبعد لوگوں کی معمولی شرح میں واقع ہوتےہیں۔

ویکسین کےخسرےوالےحصےکےضمنی اثرات عام طورپرتب دکھائی دیتےہیں جب ویکسین کام کرنا شروع کردیتی ہے – ویکسین لگوانےسےتقریباً 6 – 10 دنوں کےبعد۔ چہرے کی سوجن یا جوڑوں میں درد ویکسین لگوانےکےتقریباً دوسےتین ہفتوں کےبعد واقع ہونے کا رُجحان ہے جب ممپس اورروبیلا کےلئےویکسینزکام کرنا شروع کرتی ہیں۔

ضمنی اثرات جیسا کہ چھپاکی یا گردن کی سُوجن صرف 2 سے3 دنوں کےلئےرہتی ہےاوروہ وبائی نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب ہےکہ اگرآپ میں یہ تین ضمنی اثرات پیدا ہوجاتےہیں، توآپ انفیکشن دوسروں کومُنتقل نہیں کرسکتے۔

شاذونادرمواقع پر، ایک سُرخی مائل جامنی رنگ کی چھپاکی جوچھوٹےنیلوں کی طح دکھائی دیتی ہے، ویکسینیشن کےچھ ہفتےبعد تک واقع ہوسکتی ہے۔

مُجھےیا میرے بچوں کو ویکسین کیوں لگوانی چاہیے؟

آپ کوخود کوتین سنگین انفیکشنزسےمحفوظ رکھنےکےلئےویکسین لگوانی چاہیے۔ ایسا کرنےسےآپ دوسروں کومحفوظ رکھنےمیں بھی مدد کریں گےجوویکسین نہیں لگوا سکتے۔ ان میں نازائیدہ بچے، شیرخواربچےجواتنےچھوٹےہیں کہ اُن کو ویکسین نہیں دی جاسکتی اوروہ بچے/بالغان جوویکسین نہیں لگواسکتےکیوں کہ وہ کمزورہوجانےوالےمدافعتی نظام رکھتےہیں۔ یہ بیماری کےبڑے پیمانےپرپھوٹ پڑنےکوروکنےمیں مددگارہوگا۔

اگرآپ چھوٹےبچوں کےساتھ کام کرتےہیں یا اپنےکام کےایک حصےکےطورپرلوگوں کی دیکھ بھال کرتےہیں تب بھی آپ کوویکسین لگوانی چاہیے۔

ایسےبچوں کوخسرہ مُنتقل کرنا جواتنےچھوٹےہیں کہ ایم ایم آرویکسین نہیں لےسکتےیا کسی ایسےشخص کوجوپہلےسےبیمارہے، اُن کی صحت کےلئےانتہائی سنگین نتائج کا حامل ہوسکتا ہے۔ احتیاط کے طورپرخواتین کوایم ایم آرویکسین لگوانےکےایک ماہ بعد تک حاملہ ہونےسےپرہیزکرنا چاہیے۔

کیا ایم ایم آرویکسین میں جیلاٹین موجود ہے؟

برطانیہ میں ہم دو ایم ایم آرویکسینز رکھتےہیں جوبہت مؤثرطورپرکام کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک جیلاٹین پرمشتمل ہےجو سؤروں سےحاصل کی جاتی ہےاوردوسری میں یہ نہیں ہوتی۔ اگرآپ وہ ویکسین لینےکوترجیح دیں جس میں جیلاٹین موجود نہیں ہے، تواپنی پریکٹس نرس یا جی پی سےبات کریں۔

اگرآپ سمجھتےہیں کہ ہوسکتا ہےآپ کوپہلے ہی خسرہ، ممپس یا روبیلا لاحق ہوچُکا ہے، تویہ اہم ہےکہ انفیکشن کےدوسروں تک پھیلنےکےخطرےکوکم کیا جائے۔ آپ کوچاہیے:

- مشورےکےلئےاپنےجی پی کوفون کریں، ہوسکتا ہےاُنہیں انتظامات کرنےکی ضرورت ہوکہ دن کےاختتام پرآپ سرجری آسکیں تاکہ دیگرایسےلوگوں سےرابطےسےبچا جاسکےجوانفیکشن کےلئےزیادہ زد پذیرہیں، جیسا کہ چھوٹےبچے اورحاملہ خواتین۔
- کام پریا اسکول جانےسےتب سے کم ازکم چاردنوں کےلئےپرہیزکریں جب آپ پرپہلےخسرہ کی چھپاکی نموداربوئی تھی۔
- جب آپ تندرست ہوجائیں تو ویکسین کی کوئی رہ جانےوالی خوراکیں لگوانے کےلئےانتظامات کریں۔ یہ آپ کودیگردوانفیکشنزسےبچائےگا۔

کیا کوئی ایسا ہےجسےایم ایم آرویکسین نہیں لینی چاہیے؟

کیونکہ ایم ایم آرویکسین ایک زندہ ویکسین ہےیہ حاملہ خواتین یا ایسےافراد کونہیں دی جانی چاہیےجن کا جسمانی مدافعتی نظام بہت دبایا گیا ہوا ہے، مثال کےطورپرایسے لوگ جن کا بون میرو ٹرانسپلانٹ ہوا ہےیا جو امیونوسپریسینٹ ادویات لےرہےہیں۔

اگرآپ اس بارےمیں پُریقین نہیں ہیں تواپنےڈاکٹرکےساتھ بات کریں۔ اگرآپ کو نیومائسین سےتصدیق شُدہ اینا فائلیکٹک ری ایکشن ہوا تھا توآپ کو ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگرآپ کو جیلاٹین سےتصدیق شُدہ اینا فائلیکٹک ری ایکشن ہوا تھا توآپ کو اپنےجی پی سےبات کرنی چاہیے اورجیلاٹین فری ویکسین لگوانے کا انتظام کرنا چاہیے۔

انڈوں سے الرجی

وہ تمام لوگ جن کو انڈوں سےالرجی ہوتی ہے، بشمول دمہ کےشکاربچوں کے، اپنی جی پی سرجری پرایم ایم آرویکسین لگوا سکتےہیں۔ کوئی بھی ایسا شخص جس کو بذات خود ایم ایم آرویکسین سےضبط تحریرمیں لایا گیا اینافائلیکٹک ری ایکشن واقع ہوچُکا ہے، اُس کی جانچ کسی الرجسٹ کی طرف سےکی جانی چاہیے۔

اشارات اورعلامات کیا ہیں؟

روبیلا	ممپس	خسرہ
سُوجےہوئےغدود، خراب گلا، بخاراورچھپاکی	بُخار، سردرد اورچہرےمیں سُوجےہوئےغدود	بُخار، نزلہ زکام کی علامات، چھپاکی، دُکھتی آنکھیں یا آشوب چشم

کیا یہ تشویشناک ہے؟

روبیلا	ممپس	خسرہ
ہاں	**ہاں**	**ہاں**
اگرچہ کیسزمعتدل نوعیت کے ہوتے ہیں، حمل کےدوران روبیلا کا شکارہونا نازائیدہ بچوں میں سنگین نوعیت کی بیماری کا باعث بن سکتا ہے، بشمول بہرہ پن، نابینا پن اوریہاں تک کہ موت۔	اگرچہ زیادہ ترکیسزمعتدل نوعیت کےہوتےہیں، ممپس سوزش دماغ اوربچہ دانی یا خُصیوں کی تکلیف دہ سوزش کی وجہ بن سکتا ہے اوربہت کم کیسزمیں، لبلبےکی۔	5 میں سے1 ہسپتال جاتےہیں اور15 میں سےایک سنگین نوعیت کی پیچیدگیوں کو ترقی دےلےگا۔ خسرہ بہرہ پن، دوروں، دماغی نُقصان اورسوزش دماغ کا باعث بن سکتا ہے۔ 2006 سےلےکربرطانیہ میں خسرےسےتین اموات واقع ہوئی ہیں۔

کسےویکسین لگوانےکی ضرورت ہے

- ایک سال سےزائد عُمرکےتمام بچوں کوویکسین کی دوخوراکیں لینی چاہییں، پہلی خوراک عام طورپرایک سال کی عُمرپردی جاتی ہےاوردوسری خوراک عام طورپرتین سال اورچارماہ کی عُمرپردی جاتی ہے۔
- بڑی عُمرکےبچوں اوربالغان کوایک ماہ کےوقفےکےساتھ ویکسین کی دوخوراکیں لینی چاہییں۔
- حاملہ خواتین کویقینی بنانا چاہیےکہ کہ وہ حاملہ ہونےسےپیشترتحفظ یافتہ ہوں یا وہ یقینی بنائیں کہ اُن کوبچےکی پیدائش کےفوری بعد ویکسین لگائی جائے۔

«

اگرآپ نےدوخوراکیں نہیں لی ہیں توویکسین لگوانے میں کبھی بھی دیرنہیں ہوتی۔

میں ویکسین کہاں سے لگوا سکتا ہوں؟

اپنی جی پی سرجری سے

- ایک سال سےلےکرتین سال چار ماہ کی عُمرتک تمام بچوں کواُن کی جی پی سرجری پراُن کی معمول کی ویکسینیشنزکےحصےکےطورپر ویکسین کی پیشکش کی جانی چاہیے۔
- بڑی عُمرکےبچوں اوربالغان کواپنی جی پی پریکٹس سےرابطہ کرنا چاہیےاگراُنہیں ویکسین کی ایک خوراک لگی ہےیا بالکل کوئی خوراکیں نہیں لگی ہیں۔
- حاملہ خواتین اپنےبچےکی پیدائش کےبعد جی پی سرجری پرویکسین لگوا سکتی ہیں اگراُنہیں درج شدہ دوخوراکیں پہلےنہیں لگی ہیں۔

آپ کے اسکول پر

بعض نوخیزاورنوجوان بالغان کواپنی دیگرٹین ایج بوسٹرویکسینزکےساتھ اُن کی رہ جانےوالی ایم ایم آرکی خوراکوں کی پیشکش کی جاتی ہے۔

آپ کےآجرکی آکوپیشنل ہیلتھ سروس کی طرف سے

مریض کےساتھ براہ راست رابطہ کرنے والےہیلتھ کیئرورکرزکویقینی بنانا چاہیےکہ وہ ان تین بیماریوں کےخلاف تحفظ یافتہ ہوں۔

خسرہ، یہ کوئی صرف
بچوں کی مُشکل نہیں ہے

M	M	R
خسرہ	کن پیڑے	خسرہ کاذب

اگرآپ ایم ایم آرکےبارےمیں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں توبرائےمہربانی وزٹ کریں
www.nhs.uk/conditions/vaccinations/pages/mmr-vaccine.aspx

NHS

کپی رایت تاج 2016 ©
3219250 1 پی 75 کے جون 2016 (پی یوآر)

پہلی دفعہ جون 2016 میں شائع کیا گیا

اس دستاویزکےمتن کوکسی باقاعدہ اجازت کےبغیردوبارہ تیارکیا
جاسکتا ہےیا ذاتی یا گھریلواستعمال کےلئےچارج کیا جاسکتا
ہے۔

اس کتابچے کی مزید نقول آرڈرکرنےکےلئے
وزٹ کریں: **www.orderline.dh.gov.uk**
یا فون کریں: 0300 123 1002
منی کام: 0300 123 1003
(سوموارتا جمعہ، صبح 8 بجےتا شام 6 بجے)

www.nhs.uk/vaccinations